مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، مفتی صاحب اگر ایک استاد صاحب طلباء کو گالی دیتے ہوں اور طلباء کے کہنے پر وہ ناراض ہوں، کیا اس صورت میں طالب علم بے ادب شمار ہو گا؟

2۔ اگر کوئی طالب علم مدرسہ چھوڑ کر چلا جائے تو کیا اس عمل سے استاد صاحب کی بددعا لگ جاتی ہے؟

جواب سے نوازیں آپکی عین نوازش ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

بشرطِ صحتِ صورتِ مسئولہ میں استاد گالی دے تو طلباء کو چاہیے کہ انہیں اچھے انداز میں سمجھا دیں، استاد اگر اس سمجھانے سے یا گالی دینے سے منع کرنے پر ناراض ہو تو طلباء کا یہ عمل بے ادبی کے زمرے میں نہیں آئے گا۔ ایسے ہی محض مدرسہ چھوڑ کر جانے سے بھی استاد کی بددعا نہیں لگے گی۔

" سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ" (مشكاة المصابيح، ۰۲/۱۹۰، حديث : ٤٨١٤) والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۸/جمادی الاوّل/۱۴۴۵ھ

2023/12/13ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۲۸/۰۵/۱۴۴۵ھ

۱۳/۱۲/۲۰۲۳ء

اصاب من اجاب